سوال

(183) کیا وہ اجرت خرید وفروخت ہر دو فریقین بائع و مشتری سے مقرر کر سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا ارادہ سبزی منڈی کھولنے کا ہے کیا وہ اجرت خرید وفروخت ہر دو فریقین بائع و مشتری سے مقرر کر سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منڈیوں میں دو طرح کی اجرت ہوتی ہے ایک زمین کی ملیکت کی بنا پر لی جاتی ۔ دوسری دو شخصوں کے درمیاں سودا بنانے پر پہلی 1 ٹھیلکہ کی قسم سے ہے جیسے کوئی شئ کرایہ پر دیدے اس کے جواز میں تو کوئی شبہ نہیں دوسری 2 دلالی ہے یہ بھی احادیث سے ثابت ہے ۔ پہلی تو ہر صورت میں لے سکتا ہے کیونکہ وہ زمین کا کرایہ ہے دوسری اگر دو شخصوں کا سودا بنائے تو لے ورنہ نہ لے کیونکہ وہ محنت کا عوض ہے اگر بائع و مشتری اتفاقیہ آ ہی آپ سودا کرلیں یا وہ دلال نہ بنا چاہیں تو یہ ان کو مجبور نہ کرے ۔ (حضرت العالم حافظ عبداللہ رحمة اللہ علیہ روپڑی) تنظیم اہل حدیث لاہور)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 186

محدث فتویٰ